نُورِ اِسلام

اسلامیات

برائے جماعت سوم

رہنمائے اساتذہ

Laurel Publishers
Registered with PCTB & AJKTBB

Laurel Publishers

پیش لفظ

لارل پبلشرز نے یکساں قومی نصاب 2020ء کے اساسی خدوخال، بنیادی مقاصد اور معاشرتی و عصری دینی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے سردست جماعت اول تا پنجم کے لیے ''نور اسلام'' کے عنوان سے اسلامیات کی نصابی کتب کی ایک منفرد سیریز متعارف کرائی ہے۔ یہ سیریز دینی نقطہ نظر سے جملہ عصری معاشرتی ضروریات اور حزم و احتیاط کے عمومی و خصوصی پہلوؤں کو مدنظر رکھ کر تحریر کی گئی ہے۔ کتب کا یہ سلسلہ اپنے اندر ایک طرح کا نصاب امن ہے جو تمام مکاتب فکر کے لیے یکساں طور پر قابل قبول ہو گا۔ اس کو تحریر کرتے ہوئے تمام مسلمات اور جملہ مکاتب فکر کے مقدسات کا پورا لحاظ رکھا گیا ہے۔

مصنفین: ڈاکٹر علی وقار قادری

راضیہ شاہین

تیار کنندہ: محمد طلحہ علوی

ڈیزائنر: جہاں زیب

ناشر: لارل پبلشرز

جملہ حقوق بحق لارل پبلشرز محفوظ ہیں

اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپر، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

Laurel Publishers

تدریس اسلامیات کے مقاصد (برائے جماعت اول تا پنجم)

یکساں نصاب اسلامیات کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

۱۔ اس بات پر پختہ ایمان اور یقین کریں کہ اللہ تعالی ایک ہے۔ صرف وہی خالق، مالک، رازق اور حاکم ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور یہ کہ حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اللہ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔

۲۔ تمام نبیوں اور رسولوں پر ایمان لا سکیں اور عقیدہ ختم نبوت پر پختہ یقین رکھیں نیز ان پر نازل کردہ آسمانی کتب پر ایمان لائیں اور قرآن مجید کو آخری الہامی کتاب مانیں اور اللہ تعالی کے مقرب فرشتوں پر پورے یقین اور صدق دل سے ایمان لا سکیں۔

۳۔ اس بات پر ایمان لائیں کہ یہ دنیا فانی ہے، قیامت ضرور آئے گی اس یقین کے ساتھ آخرت کی بہترین تیاری کر سکیں

۴۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے محبت رکھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی سیرت اور اسوہ حسنہ سے آگاہ ہوں۔ سچے دل سے سیرت اور اسوہ حسنہ کی اتباع کریں اور معاشرے میں اسلامی اقدار و تعلیمات کے احیاء کا فریضہ سرانجام دیں۔

۵۔ قرآن مجید کی تلاوت کی اہمیت اور اس کے آداب سے واقف ہوں۔ قرآن مجید کی تجوید، رموز و اوقاف، درست تلفظ اور روادانی کے ساتھ تلاوت کر سکیں۔ اور اس کا مفہوم سمجھیں۔ ذوق و شوق اور خشیت و اخلاص کے ساتھ قرآنی تعلیمات کی پیروی کر سکیں۔

۶۔ عبادات کی اصل روح اور ان کی اہمیت کو سمجھ سکیں اور خشوع و خضوع سے ان کی ادائیگی کر سکیں۔

۷۔ معاشرتی زندگی میں آداب معاشرت، حسن اخلاق و معاملات اور حقوق و فرائض سے متعلق اسلامی تعلیمات کی اہمیت سے واقف ہوں، اور ان کے فوائد و برکات سے آگاہ ہوتے ہوئے اپنی زندگی ان کے مطابق ڈھال سکیں۔

۸۔ اپنے وطن سے محبت، قومی یکجہتی و سلامتی، نظریاتی سرحدوں کی حفاظت اور دفاع وطن کے لیے جدوجہد کر سکیں۔

۹۔ روزمرہ زندگی میں اخلاق حسنہ، مثلاً خدمت خلق، اخوت و مساوات، تحمل و بردباری، نظم و ضبط، سچائی، حیا، ایفائے عہد، عفو و درگزر کو اپنا سکیں اور اخلاق رذیلہ مثلاً فضول خرچی، غرور، تکبر، نمود و نمائش اور ریاکاری وغیرہ کی تمام صورتوں سے اجتناب کر سکیں۔

۱۰۔ لسانی، علاقائی، صوبائی، مذہبی، مسلکی، گروہی تعصب اور فرقہ وارانہ سوچ سے بالاتر ہو کر ملی اتحاد قائم کر سکیں۔

۱۱۔ رواداری، برداشت اور صبر و تحمل کے جذبے سے سرشار ہو کر قومی یکجہتی قائم کریں اور دیگر مذاہب کے پیروکاروں کا لحاظ کر سکیں نیز دوسرے مذاہب کے پیروں کاروں کے حقوق کا بھی خیال رکھ سکیں۔

۱۲۔ انبیاء کرام علیہم السلام، اہل بیت اطہار، ازواج مطہرات، صحابۂ کرام رضی اللہ تعالی عنہم اجمعین، مشاہیر اسلام اور صوفیائے کرام کی دینی خدمات اور کردار سے آگاہ ہو سکیں۔ اور اپنی زندگی کو ان کے مطابق ڈھال سکیں۔

۱۳۔ اس بات پر پختہ یقین کریں کہ اسلام ایک عالمگیر دین ہے۔ اور زندگی کے ہر شعبے کے لیے مکمل ضابطہ حیات ہے۔ یہ قیامت تک تمام بنی نوع انسان کے لیے رہنمائی ہے۔ اس لیے دینی تعلیمات کو سمجھتے ہوئے انہیں عملی طور پر اپنا سکیں۔

۱۴۔ قرآن و سنت کی تعلیمات کی روشنی میں قدرتی اور فطری ماحول کے تحفظ اور فوائد کو سمجھتے ہوئے صفائی، شجرکاری اور پانی مہم جیسی سرگرمیوں میں پرجوش حصہ لے سکیں۔

Laurel Publishers

فہرست

سبق نمبر	سبق	صفحہ نمبر
1	قرآن مجید	4
	جزو (الف) ناظرہ قرآنِ مجید	4
	جزو (ب) حفظ قرآنِ مجید	4
	جزو (ج) حفظ و ترجمہ	5
2	توحید و رسالت	6
	جزو (الف) توحید	6
	جزو (ب) نبوت و رسالت	8
3	ارکانِ اسلام	11
4	حدیث نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم	13
	جزو (الف) فہمِ حدیث	13
	جزو (ب) پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی پیاری دعائیں	14
5	سیرت النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم	15
	جزو (الف) خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی حیاتِ طیبہ (قبل از بعثت)	15
	جزو (ب) خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی حیاتِ طیبہ (قبل از بعثت)	18
	جزو (ج) خاتم النبیین حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی صداقت و امانت اور حسنِ معاملات	20
	جزو (د) خاتم النبیین حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کا صبر و تحمل	23
	جزو (ر) خاتم النبیین حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی رواداری	25
6	نماز	27
	جزو (الف) اذان	27
	جزو (ب) وضو	29
	جزو (ج) نماز کا مسنون طریقہ	32
7	قبلہ و مسجد	35
8	اخلاق و آداب	38
	جزو (الف) گفتگو کے آداب	38
	جزو (ب) سچ کی اہمیت	40
	جزو (ج) باہمی تعلقات	42
	جزو (د) صحت و تندرستی	45
9	انبیائے کرام علیہم السلام	47
	جزو (الف) حضرت آدم علیہ السلام	47
	جزو (ب) حضرت نوح علیہ السلام	49
10	خلیفۂ اول حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	51

Laurel Publishers

سبق نمبر ۱

قرآنِ مجید

جزو (الف) ناظرہ قرآنِ مجید

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

- قرآن مجید کے پارہ ۳ تا ۸ کی تجوید کے ساتھ تلاوت کر سکیں۔
- دورانِ تلاوت مخارج اور رموزِ اوقاف کا خیال رکھ سکیں۔

نوٹ برائے طلباء و اساتذہ:

یکساں قومی نصاب برائے اسلامیات (لازمی) ۲۰۲۰ء کے مطابق کلاس سوم میں قرآن مجید کے پارہ تیسرا (۳) تا آٹھواں (۸) کو تجوید کے ساتھ بطور ناظرہ پڑھنا لازم ہے۔

عملی سرگرمی:

۱ طلبہ کی قراءت کی درستی کے لیے ان کو کسی معروف قاری کی آواز میں تلاوت سنائیں۔

۲ https://www.irfan-ul-quran.com پر جائیں اور قرآن مجید ترجمہ کے ساتھ اپنے من پسند قاری، سورتوں اور آیات کا انتخاب کر کے براہ راست سنیں۔

Laurel Publishers

جزو (ب) حفظ قرآنِ مجید

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

- سورۃ الفاتحہ اور سورۃ النصر درست تلفظ کے ساتھ حفظ کر سکیں۔
- سورتوں کو حفظ کر کے تجوید کے ساتھ نماز اور نماز کے علاوہ زبانی تلاوت کر سکیں۔

عملی سرگرمی:

- طلبہ کی قراءت کی درستی کے لیے ان کو کسی معروف قاری کی آواز میں تلاوت سنائیں۔
- https://www.irfan-ul-quran.com پر جائیں اور قرآن مجید ترجمہ کے ساتھ اپنے من پسند قاری، سورتوں اور آیات کا انتخاب کر کے براہ راست سنیں۔

جزو (ج) حفظ و ترجمہ

حاصلات تعلیم:

- روز مرہ زندگی میں استعمال ہونے والے کلمات اور ان کا مفہوم یاد کر سکیں۔
- ان کلمات کو موقع کی مناسبت سے اپنی روز مرہ زندگی میں استعمال کر سکیں۔

عملی سرگرمی:

- کمرا جماعت میں مندرجہ بالا اسلامی آداب کا چارٹ تیار کر کے آویزاں کریں۔

Laurel Publishers

توحید و رسالت

جزو (الف) توحید

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

- اسلامی تعلیمات کی روشنی میں عقیدے کا مفہوم جان سکیں۔
- توحید کا معنی و مفہوم جان سکیں۔
- اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات کا وحدہٗ لاشریک کے طور پر ادراک کر سکیں۔
- کلمہ طیبہ اور سورۃ الاخلاص کا ترجمہ اور اُن میں موجود تعلیمات جان سکیں۔
- اللہ تعالیٰ کی عظمت و کبریائی جان کر اُس کی نعمتوں کا شکر ادا کر سکیں۔
- عملی زندگی میں توحید کے تقاضے سمجھ سکیں۔

مشق

الف: دیئے گئے سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

1 توحید کی تعریف کریں۔

جواب: توحید کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے۔ اُس کا کوئی شریک نہیں۔ اُس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ کائنات کی ہر شے اُس کے حکم کی پابند ہے۔ وہ سب سے زیادہ طاقتور ہے۔ ہم سب اُس کے محتاج ہیں۔ وہ ہم سب کا حاکم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں طرح طرح کی نعمتیں عطا فرمائی ہیں۔ اُس نے سورج، چاند، ستارے، آسمان، سمندر اور پہاڑ بنائے۔ اُس نے جانور اور پرندے پیدا کئے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اناج، سبزیاں، پھل، گوشت، دودھ الغرض ہر نعمت عطا کی تا کہ ہم اُس کے شکر گزار بندے بن جائیں۔

2 ہمیں اللہ تعالیٰ کے بارے میں کس ہستی نے بتایا؟

جواب: حضرت محمد مصطفیٰ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے

3 **توحید کے تقاضے بیان کریں۔**

جواب: توحید کا تقاضا یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ پر پختہ یقین رکھیں۔ ہر مشکل میں صرف اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں۔ حضور نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ہر حکم کو اللہ تعالیٰ کا حکم سمجھ کر اُس پر عمل کریں اور کائنات میں سب سے بڑھ کر حضور نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے محبت کریں۔

4 **عقیدہ کا لغوی معنی بیان کریں۔**

جواب: عقیدہ "**عقد**" سے ہے جس کے معنٰی گرہ باندھنے کے ہیں۔ اس سے مراد کسی شے کی ایسی تصدیق ہے جس میں کوئی شک نہ ہو۔

5 **سورۃ الاخلاص کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب: (اے نبی مکرّم!) آپ فرما دیجیے: وہ اللہ ہے جو یکتا ہےo اللہ سب سے بے نیاز، سب کی پناہ اور سب پر فائق ہےo نہ اس سے کوئی پیدا ہوا ہے اور نہ ہی وہ پیدا کیا گیا ہےo اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہےo

ب: درست جواب پر (Tick) کا نشان لگائیں۔

ا۔ اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے۔

ا۔ توحید ✔ ۔ ۲۔ شرک ۔ ۳۔ ایمان

۲۔ سورہ اخلاص کی آیات کی تعداد ہے:

ا۔ دو ۔ ۲۔ چار ✔ ۔ ۳۔ چھ

۳۔ عقد کا معنی ہے:

ا۔ توڑنا ۔ ۲۔ قریب ۔ ۳۔ گرہ باندھنا ✔

۴۔ شرک کا معنی ہے:

ا۔ شراکت ✔ ۔ ۲۔ بغض ۔ ۳۔ حسد

ج خالی جگہ پُر کریں۔

1 اللہ تعالیٰ کا کوئی **شریک نہیں**۔

2 اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی **عبادت** کے لائق نہیں۔

3 **عقیدہ توحید** اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے۔

4 کلمۂ طیبہ کے پہلے حصے لا الٰہ الا اللہ میں **عقیدہ توحید** بیان کیا گیا ہے۔

5 ہمیں کائنات میں سب سے بڑھ کر **حضور نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ** سے محبت کرنی چاہیے۔

عملی سرگرمیاں:

- اللہ تعالیٰ کے نام (اسماء الحسنیٰ) ننانوے ہیں۔ اِن ناموں میں اللہ تعالیٰ کی صفات پوشیدہ ہیں۔ اسماء الحسنیٰ کو ترجمہ کے ساتھ زبانی یاد کریں اور کمرۂ جماعت میں ایک مقابلہ کا انعقاد کریں۔
- کلمہ طیبہ اور سورۃ الاخلاص کے خوش خط چارٹ لکھنے کے مقابلہ کا اہتمام کریں۔
- اسمائے الحسنیٰ کا چارٹ بنوا کر کلاس میں لگوائیں۔

جزو (ب) نبوت ورسالت

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

- نبوت اور رسالت کا معنی اور مفہوم سمجھ سکیں۔
- نبوت اور رسالت کی ضرورت اور اہمیت کو جان سکیں۔
- انبیاء کرام علیہم السّلام کی صفات سے واقف ہو کر عملی زندگی میں انہیں اپنا سکیں۔
- رسول اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡهِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو نبی آخر الزماں جان کر عقیدہ ختم نبوت کو مضبوط کر سکیں۔
- اپنی زندگی کو پیارے نبی خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡهِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت و سنت کے مطابق ڈھال سکیں۔

مشق

الف دیئے گئے سوالات کے جوابات دیں۔

1 نبوت اور رسالت سے کیا مراد ہے؟

جواب: نبوت کے معنی "احکامِ الٰہی کا پہنچانا" اور "غیب کی خبر دینا" ہے۔ جبکہ نبی کے معنی "غیب کی خبر دینے والا" ہے۔ رسالت کے معنی "پیغام پہنچانا" ہے۔ جبکہ رسول کے معنی "پیغام پہنچانے والا" ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو تخلیق فرمایا اور انسانوں کو پیدا کیا۔ اُس نے انسانوں کی رہنمائی اور ہدایت کے لئے احکامات نازل فرمائے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ احکامات اپنے خاص بندوں کے ذریعے تمام انسانوں تک پہنچائے۔ اِن خاص بندوں کو "نبی اور رسول" کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کا جو سلسلہ قائم فرمایا، اُسے "نبوت اور رسالت" کہتے ہیں۔

2 قرآن مجید کی روشنی میں نبوت و رسالت کی ضرورت بیان کریں۔

جواب: بے شک اللہ تعالیٰ ہر کام کے کرنے پر قادر ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ایک لمحے میں تمام انسانوں کو ہدایت عطا فرما دیتا لیکن اُس نے ایسا نہیں کیا۔ انسانوں کو رہنمائی اور ہدایت عطا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام علیہم السّلام مبعوث فرمائے اور ہر دور، علاقے، حالات اور انسانوں کی ضروریات کے مطابق اپنے انبیاء کرام علیہم السّلام کے ذریعے لوگوں تک پیغام پہنچایا تاکہ انہیں اپنے رب کی پہچان عطا ہو سکے۔

3 انبیاء کرام علیہم السّلام کی خاص صفات تحریر کریں۔

جواب: اللہ تعالیٰ کے خاص اور چنیدہ بندے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو خاص صفات عطا فرمائیں جو انہیں دیگر انسانوں میں اعلیٰ اور ممتاز بناتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے انبیاء کرام علیہم السّلام کی طرف وحی نازل فرماتا ہے۔ انہیں غیب سے آگاہ فرماتا ہے۔ انبیاء کرام علیہم السّلام معصوم ہوتے ہیں۔ وہ صغیرہ اور کبیرہ گناہ کے قریب بھی نہیں جاتے۔ انبیاء کرام علیہم السّلام اخلاق کی بلندیوں پر فائز ہوتے ہیں۔ اِن کے پاس معجزہ کی طاقت ہوتی ہے۔ انبیاء کرام علیہم السّلام اعلیٰ اخلاقی خوبیوں کے حامل ہوتے ہیں۔

4 انبیاء کرام علیہم السّلام کی تعلیمات کیا تھیں؟

جواب: وہ لوگوں کو نیکی کی دعوت دیتے اور برائی سے منع کرتے ہیں۔ ایک اللہ کی عبادت کرنے کا حکم دیتے ہیں۔ ہمیشہ سچ بولنے کی تلقین کرتے ہیں۔ ایفائے عہد کی ترغیب دیتے ہیں۔ غریبوں کی مدد کرنے کا حکم دیتے ہیں۔ امانت، دیانت، سخاوت، رحم دلی، عدل و انصاف کی تلقین کرتے ہیں تاکہ تمام انسان ان خوبیوں پر عمل پیرا ہو کر دنیا اور آخرت میں کامیاب ہو سکیں۔

5 اللہ تعالیٰ نے حضور نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو خاتم النبیین بنا کر بھیجا ہے، وضاحت کریں۔

جواب: حضور نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تمام انبیاء کرام علیہم السّلام میں سے آخری نبی ہیں اور قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔ اب قیامت تک کوئی اور نبی نہیں آئے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد مصطفیٰ خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر نبوت کو ختم فرما دیا ہے۔ لہٰذا جو کوئی آپ خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بعد کسی نبی کے آنے کی بات کرتا ہے وہ دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضور نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ذاتِ مبارکہ اور شریعت کو قیامت تک کے لئے قابلِ عمل قرار دیا ہے۔

ب: خالی جگہ پُر کریں۔

1. زبانِ مبارک سے سن کر اللہ کو ایک ماننا توحید ہے۔
2. انبیاء کرام علیہم السّلام اخلاق کی بلندیوں پر فائز تھے۔
3. نبی کے پاس معجزہ کی طاقت ہوتی ہے۔
4. حضور نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بعد قیامت تک کوئی اور نبی نہیں آئے گا۔

ج: کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
انبیاء کرام علیھم السّلام کی تعداد	چار
انبیاء کرام علیھم السّلام پر نازل شدہ کتب کی تعداد	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے ذریعے سے
اللہ تعالیٰ نے تمیز عطا کی	کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار
اللہ تعالیٰ نے اپنا تعارف کروایا	گناہ صغیرہ اور کبیرہ
انبیاء کرام علیھم السّلام قریب بھی نہیں جاتے	اچھائی اور برائی

عملی سرگرمیاں :

- عقیدہ ختم نبوت کے متعلق قرآنی آیت مع ترجمہ کا چارٹ بنوا کر کمرۂ جماعت میں آویزاں کریں۔
- صفاتِ رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا چارٹ بنوا کر کمرۂ جماعت میں آویزاں کریں۔
- طلباء و طالبات حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی دس ایسی سنتِ مبارکہ کی فہرست بنائیں جن پر وہ عمل کرتے ہوں۔

تحقیق :

اساتذہ اور والدین کی مدد سے پانچ ایسی تعلیمات کی فہرست بنائیں جن کا حکم تمام انبیاء کرام علیھم السّلام نے دیا ہو۔

Laurel Publishers

ارکانِ اسلام

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

- کلمہ شہادت مع ترجمہ یاد کر سکیں۔
- کلمہ شہادت کا مفہوم اور اُس کی اہمیت سے اجمالی طور پر آگاہ ہو سکیں۔
- ارکانِ اسلام کا اجمالی تعارف جان سکیں۔

مشق

الف دیئے گئے سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

1 کلمہ شہادت کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: میں گواہی دیتا / دیتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں ہے اور میں گواہی دیتا / دیتی ہوں کہ محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اُس کے بندے اور رسول ہیں۔

2 اسلام کا دوسرا رکن کونسا ہے؟ نیز اس کی فضیلت کے حوالے سے ایک حدیث مبارکہ بیان کریں۔

جواب: نماز اسلام کا دوسرا اہم رکن ہے۔ حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: **قُرَّۃُ عَیۡنِیۡ فِی الصَّلَاۃ** "میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔"

3 کس رکن کے ادا کرنے پر اللہ تعالیٰ خود جزا عطا فرماتے ہیں؟ وضاحت کریں۔

جواب: روزہ ایک ایسی عبادت ہے جس کی جزا اللہ تعالیٰ خود دیتے ہیں حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اَلصَّوۡمُ لِیۡ وَ اَنَا اَجۡزِیۡ بِہٖ "روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔"

4 زکوٰۃ کا مفہوم تحریر کریں۔

جواب: زکوٰۃ اسلام کا چوتھا رکن ہے۔ زکوٰۃ سے مراد اللہ تعالیٰ کے لئے اپنے مال کا مخصوص حصہ صدقہ کرنا ہے۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے مال پاک ہو جاتا ہے۔ اگر زکوٰۃ ادا نہ کی جائے تو مال سے برکت اُٹھ جاتی ہے۔ جو شخص اپنے مال سے زکوٰۃ نہیں دے گا، قیامت کے دن اُس کے مال کو گرم کر کے اُس کی پیٹھ کو داغا جائے گا۔

Laurel Publishers

5 **اسلام کے پانچویں رکن کی وضاحت کریں۔**

جواب: حج اسلام کا پانچواں رکن ہے۔ اللہ تعالیٰ کے گھر کعبۃ اللہ میں ذوالحج کے خاص دنوں میں حاضری دینا حج کہلاتا ہے۔ صاحبِ استطاعت مسلمان پر حج زندگی میں ایک بار فرض ہے۔

ب **خالی جگہ پُر کریں۔**

ا توحید اور رسالت کی شہادت دینا ہی ہمارے ایمان کی **بنیاد** ہے۔

۲ نماز اسلام کا **دوسرا** اہم رکن ہے۔

۳ روزہ کو عربی زبان میں **صوم** کہتے ہیں۔

۴ زکوٰۃ ادا کرنے سے مال **پاک** ہو جاتا ہے۔

۵ **صاحب استطاعت** مسلمان پر حج زندگی میں ایک بار فرض ہے۔

عملی سرگرمیاں

- بچے گروپ تشکیل دے کر ارکانِ اسلام کے ماڈلز تیار کریں۔
- ارکانِ اسلام کا چارٹ بنوا کر کمرۂ جماعت میں آویزاں کریں۔

Laurel Publishers

حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم

جزو (الف) فہمِ حدیث

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

- چار مختصر صحیح احادیث سمجھ سکیں۔
- اپنی زندگی میں ان احادیث کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔

مشق

الف: احادیثِ مبارکہ کو زبانی یاد کریں۔

ب: احادیثِ مبارکہ کا ترجمہ یاد کریں۔

عملی سرگرمی

- حدیث کو سمجھ کر اس پر عمل کرنا اپنا معمول بنائیں۔

ہدایت برائے والدین

- گھر میں والدین بچوں کو بار بار دہرائی کرائیں تاکہ انہیں حدیثِ مبارکہ یاد کرنے میں مدد مل سکے۔

Laurel Publishers

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

- ان دعاؤں کو ترجمہ کے ساتھ یاد کر سکیں۔
- روز مرّہ زندگی میں پڑھنے کے عادی ہو سکیں۔

مشق

الف دیئے گئے سوالات کے جوابات دیں۔

1. **کھانا شروع کرنے سے پہلے کون سی دعا پڑھی جاتی ہے؟ دعا اور اس کا ترجمہ تحریر کریں۔**

جواب: بِسْمِ اللّٰہِ وَ عَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ "اللہ کے نام اور اس کی برکت کے ساتھ کھانا شروع کرتا ہوں"۔

2. **کھانے کے شروع میں دعا پڑھنا بھول جائیں تو یاد آنے پر کیا پڑھنا چاہیے؟**

جواب: بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَ اٰخِرَہٗ "اللہ کا نام میں نے اس کے اوّل اور آخر میں لیا"

3. **کھانا کھانے کے بعد کون سی دعا پڑھنی چاہیے؟ دعا اور اس کا ترجمہ تحریر کریں۔**

جواب: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ "سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمان بنایا"۔

عملی سرگرمیاں:

- تمام دعاؤں کا چارٹ بنا کر کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔
- اسکول میں وقفہ برائے کھانا کے دوران بچوں کو ایک جگہ پر اکٹھے کھانا کھانے کی ترغیب کے ساتھ ساتھ دعاؤں کا اہتمام کریں۔

Laurel Publishers

سبق نمبر ۵

سیرت النبی صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم

جزو (الف) خاتم النبیین حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم کی حیاتِ طیبہ (قبل از بعثت)

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

- نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَ سَلَّمَ کے خاندان اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَ سَلَّمَ کی ولادت باسعادت، بوقتِ ولادت معجزات اور پرورش کے بارے میں جان سکیں۔
- آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَ سَلَّمَ کے بچپن کے چیدہ چیدہ واقعات کے متعلق آگاہی حاصل کر سکیں۔
- حضرت ابو طالبؓ کی آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَ سَلَّمَ سے محبت اور کفالت کے بارے میں جان سکیں۔
- آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَ سَلَّمَ کے سفر شام کے دوران پیش آنے والے واقعات کو جان سکیں۔

مشق

الف: دیئے گئے سوالات کے جوابات دیں۔

1 حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَ سَلَّمَ کی ولادت باسعادت کے وقت جو معجزات رونما ہوئے، اُن میں سے ایک تحریر کریں۔

جواب: حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَ سَلَّمَ کی ولادت کی صبح آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَ سَلَّمَ کے دادا جان حضرت عبد المطلب رضی اللہ عنہ صحنِ کعبہ میں موجود تھے تو یکایک بت اوندھے منہ ایسے گر پڑے جیسے نظر نہ آنے والے ہاتھوں نے انہیں زمین پر پٹخ دیا ہو۔ ساتھ ہی کعبۃ اللہ کی دیوار سے ایک دلکش آواز آئی۔ "وہ مختار و مصطفی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَ سَلَّمَ پیدا ہو گئے ہیں، جن کے ہاتھوں کفار شکست کھا جائیں گے"

2 حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَ سَلَّمَ جب حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے گھر تشریف لے گئے تو اُن کے حالات میں کیا تبدیلی آئی؟

جواب: حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَ سَلَّمَ کو عرب روایات کے مطابق قبیلہ بنو سعد کی حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے حوالے کر دیا گیا تا کہ وہ شہر سے دور پُر فضا دیہات میں حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَ سَلَّمَ وسلم کی دیکھ

بھال کر سکیں۔ حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا بہت غریب خاتون تھیں جب حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اُن کے گھر تشریف لے گئے تو اُن کے حالات بدل گئے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں خوشحالی عطا فرمائی۔

3 حضرت عبد المطلب رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے کیسے محبت کرتے تھے؟

جواب: والدہ محترمہ کی وفات کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی کفالت کی ذمہ داری آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دادا جان حضرت عبد المطلب رضی اللہ عنہ نے اُٹھائی۔ آپ رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے بے حد محبت فرماتے تھے۔ وہ ہر وقت آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اپنی نظروں کے سامنے رکھتے۔ اگر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ تھوڑی دیر کے لئے بھی کہیں جاتے تو حضرت عبد المطلب رضی اللہ عنہ بے انتہا بے قرار اور بے چین ہو جاتے۔ محبت کے ساتھ ساتھ آپ رضی اللہ عنہ کو حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بابرکت ہونے پر بھی پورا اعتماد تھا۔ یہی وجہ تھی کہ جب کوئی کام مکمل نہ ہو رہا ہوتا تو حضرت عبد المطلب رضی اللہ عنہ اُس میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو شریک کر لیتے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی برکت کی وجہ سے فوراً کام ہو جاتا۔

4 حضرت ابو طالب رضی اللہ عنہ کو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی کفالت کی ذمہ داری سونپتے وقت حضرت عبد المطلب رضی اللہ عنہ نے کیا وصیت کی تھی؟

جواب: حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی عمر مبارک آٹھ برس ہوئی تو اُس وقت حضرت عبد المطلب رضی اللہ عنہ کی عمر ایک سو دس برس تھی۔ جب اُن کے وصال کا وقت قریب آیا تو انہوں نے حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی کفالت اور حفاظت کی ذمہ داری اپنے بیٹے حضرت ابو طالب رضی اللہ عنہ کو سونپی اور انہیں وصیت کی: ”میری وفات کے بعد اپنے بھتیجے کو تنہائی کا احساس نہ ہونے دینا، اپنی اولاد سے بڑھ کر ان پر شفقت کرنا، ہر کڑے وقت میں ان کے لئے سینہ سپر ہو جانا اور ہر میدان میں ان کی مدد کرنا“۔

5 شام کے سفر کے دوران راہب نے حضرت ابو طالب رضی اللہ عنہ کو کیا نصیحت کی تھی؟

جواب: راہب نے کہا کہ آپ انہیں فوراً یہاں سے واپس لے جائیں کیونکہ حاسدین ان کو نقصان پہنچانے کی کوشش کریں گے اور آپ ان کی خوب حفاظت کریں۔

ب: درست جواب پر (Tick) کا نشان لگائیں۔

1 آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی والدہ محترمہ کا وصال:

۱۔ چار سال　　۲۔ چھ سال ✔　　۳۔ آٹھ سال

2 تجارتی قافلے نے شام کے قصبہ میں قیام کیا:

ا۔ طائف　　　　۲۔ نجران　　　　۳۔ بصریٰ ✔

3 حضرت عبد المطلب رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ولادت باسعادت کے وقت موجود تھے:

ا۔ صحنِ کعبہ ✔　　　　۲۔ صفا　　　　۳۔ عرفات

4 حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے عمر میں شام کا سفر کیا:

ا۔ آٹھ سال ✔　　　　۲۔ بارہ سال　　　　۳۔ سولہ سال

5 حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کا تعلق قبیلہ سے تھا:

ا۔ بنو ہاشم　　　　۲۔ بنو امیہ　　　　۳۔ بنو سعد ✔

ج: کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم کے والد محترم	بحیریٰ
حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کا انتقال	آٹھ برس
راہب کا نام	حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ
حضرت عبد المطلب رضی اللہ عنہ کا وصال	ابواء کا مقام
حضرت ابو طالب رضی اللہ عنہ نے کفالت کا آغاز کیا	ایک سو دس برس

عملی سرگرمیاں:

- حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دادا، والد، والدہ، چچا اور رضاعی والدہ کے اسمائے گرامی کا ایک چارٹ تیار کریں۔
- سیرت النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زمانی ترتیب سے واقعات کی فہرست بنائیں۔

تحقیق:

حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ولادت باسعادت کے وقت معجزات کے مزید واقعات پڑھیں اور اسکول اسمبلی یا کمرۂ جماعت میں بیان کریں۔

Laurel Publishers

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

- حربِ فجار، حلف الفضول جیسے اہم تاریخی واقعات اور اُس کی اہم شقوں سے واقف ہو سکیں۔
- پیارے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم کی مکہ مکرمہ میں ابتدائی زندگی کے واقعات، حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے نکاح، حجرِ اسود کی تنصیب وغیرہ سے آگاہ ہو سکیں۔

مشق

الف دیئے گئے سوالات کے جوابات دیں۔

1 حروبِ فجار سے کیا مراد ہے؟

جواب: اہلِ عرب حرمت والے چار مہینوں یعنی محرم، رجب، ذیقعد اور ذی الحج میں جنگ کرنا حرام سمجھتے تھے۔ لیکن بعض اوقات ایسے ہوا کہ ان کے مابین ان مہینوں میں بھی جنگ ہو گئی۔ آغازِ اسلام سے قبل عرب میں جو لڑائیاں ان حرمت والے مہینوں میں لڑی گئیں، ان کو حروبِ فجار کہا جاتا ہے، یعنی فاجروں کی جنگیں۔

2 حلف الفضول کی شقیں تحریر کریں۔

جواب: ۱۔ ظالم کے خلاف مظلوم کی بھرپور حمایت کریں گے۔

۲۔ کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی کہ وہ کسی کا حق مارے۔

۳۔ ہر مسافر کی جان و مال کا پورا پورا تحفظ کیا جائے گا۔

3 حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے کن اوصاف نے متاثر کیا؟

جواب: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی امانت و دیانت، کاروباری لین دین میں صداقت اور حسنِ معاملہ، بادلوں کا سایہ کرنا، نبوت کی بشارت نے متاثر کیا۔

4 حجرِ اسود کی تنصیب کے وقت حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کیا حکمتِ عملی اختیار کی؟

جواب: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ایک چادر منگوائی اور حجرِ اسود کو اس میں رکھا۔ پھر ہر قبیلہ کے سردار کو بلایا اور فرمایا کہ سب مل کر اس چادر کو اُٹھائیں۔ جب وہ چادر حجرِ اسود کو نصب کرنے کے مقام تک پہنچ گئی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اس پتھر کو اپنے دست مبارک سے اُٹھا کر اس کی جگہ پر نصب کر دیا۔

ب: درست جواب پر (Tick) کا نشان لگائیں۔

1 آخری حربِ فجار جس مہینے میں ہوئی:

ا۔ شعبان ✔ ۲۔ رمضان ۳۔ شوال

2 حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کا حق مہر مقرر کیا گیا:

ا۔ دس اونٹ ۲۔ بیس اونٹ ✔ ۳۔ تیس اونٹ

3 حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم ملک کی طرف سامانِ تجارت لے کر گئے:

ا۔ شام ✔ ۲۔ عراق ۳۔ ایران

4 حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم کی عمر مبارک کتنے برس تھی۔ جب قریش مکہ نے خانہ کعبہ کی از سر نو تعمیر کا فیصلہ کیا:

ا۔ پینتیس برس ✔ ۲۔ چالیس برس ۳۔ پچاس برس

5 حجرِ اسود کی تنصیب کے لئے مسجد میں جس باب سے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم داخل ہوئے:

ا۔ باب ابراہیم ۲۔ باب شیبہ ✔ ۳۔ عبد الرحمن

ج۔ خالی جگہ پُر کریں۔

1 حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا غلام **میسرۃ** بھی آپ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم کے ہمراہ تھا۔

2 حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا نکاح **حضرت ابو طالب** نے پڑھایا۔

3 آپ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم نے ایک چادر منگوائی اور **حجرِ اسود** کو اس میں رکھا۔

4 حلف الفضول کے وقت حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم کی عمر مبارک **پچیس برس** تھی۔

عملی سرگرمیاں

- سیرت النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے موضوع پر ذہنی آزمائش اور تقریری مقابلہ کروایا جائے۔
- خانہ کعبہ کی ایک خوبصورت تصویر بنائیں اور رنگ بھریں۔
- اساتذہ کی مدد سے زمانی ترتیب سے سیرت النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے واقعات کی فہرست بنائیں۔
- نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم کی حکمت اور دانائی کی کوئی سی دو اور مثالیں تلاش کریں۔

تحقیق (Research)

ذرا سوچ کر بتائیں کہ حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حلف الفضول جیسے معاہدہ کو سو سرخ اونٹوں سے بہتر کیوں قرار دیا؟

Laurel Publishers

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

- صداقت، امانت اور حسنِ معاملات کے معنی و مفہوم جان سکیں۔
- رسولِ کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ سَلَّمَ کی صداقت، امانت اور حسنِ معاملات کے متعلق جان سکیں۔
- خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ سَلَّمَ کے حسنِ اخلاق کو جان کر اس پر عمل پیرا ہو سکیں۔
- پیارے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ سَلَّمَ کی صداقت اور امانت کے اثرات جان سکیں۔
- نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ سَلَّمَ کی سیرت پر عمل کر کے خود بھی سچے بنیں اور سچ کا ساتھ دینے والے بن سکیں۔
- آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ سَلَّمَ کی سیرت و کردار کی پیروی روزمرہ زندگی میں کر سکیں اور دنیا و آخرت میں کامیاب ہو سکیں۔

مشق

الف: خالی جگہ پُر کریں۔

1. معاشرے کے تمام افراد کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا اور اُن کے **حقوق** کا خیال رکھنا حسن معاملات کہلاتا ہے۔
2. **صداقت و امانت** حضور نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ سَلَّمَ کی اہم ترین صفات میں سے ہیں
3. آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ سَلَّمَ کے چہرہ انور پر ہمیشہ **مسکراہٹ** رہتی تھی۔
4. حضور نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ سَلَّمَ نے اپنی صداقت کو **اسلام کی دعوت** کی بنیاد بنایا۔
5. ہجرت کی رات آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ سَلَّمَ نے تمام امانتیں **حضرت علی رضی اللہ عنہ** کے سپرد کیں۔

ب: دیئے گئے سوالات کے جوابات دیں۔

1. **صداقت اور امانت کا مفہوم بیان کریں۔**

جواب: صداقت اور امانت حضور نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ سَلَّمَ کی اہم ترین صفات میں سے ہیں۔ صداقت ''صدق'' سے ہے جو عربی زبان کا لفظ ہے۔ صدق کا مطلب ہے ''سچائی''۔ صداقت سے مراد ہے کہ انسان ہمیشہ سچ بولے اور کسی بھی حالت میں

جھوٹ نہ بولے۔ حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمیشہ سچ بولتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ کفارِ مکہ بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو "صادق" یعنی "سب سے زیادہ سچ بولنے والا" کہہ کر پکارتے تھے۔

2 حسنِ معاملات سے کیا مراد ہے؟

جواب: حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں نہ صرف صداقت اور امانت کی صفات موجود تھیں بلکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ تمام لوگوں کے ساتھ نہایت اچھا برتاؤ فرماتے تھے۔ معاشرے کے تمام افراد کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا اور اُن کے حقوق کا خیال رکھنا "حسنِ معاملات" کہلاتا ہے۔

3 حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صداقت کا واقعہ تحریر کریں۔

جواب: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کسی سے مصافحہ فرماتے یا کوئی شخص آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے مصافحہ کرتا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اس سے اپنا ہاتھ نہ چھڑاتے بلکہ دوسرا شخص اپنا ہاتھ علیحدہ کرتا۔ کبھی کسی نے یہ نہیں دیکھا کہ حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کسی کی طرف پاؤں مبارک پھیلائے ہوں۔

4 حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے حسنِ معاملات کو مثالوں سے واضح کریں۔

جواب: حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اپنے تمام رشتہ داروں اور غیروں کے ساتھ بھی نہایت اچھا سلوک کرتے تھے۔ سب کے حقوق اور ضروریات کا خیال رکھتے تھے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ خود ہی آگ جلالیتے، کپڑوں میں پیوند لگالیتے اور نعلین مبارک ٹوٹ جاتا تو خود سی لیتے تھے۔

5 حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی امانت داری کے بارے میں تحریر کریں۔

جواب: حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی دوسری بڑی صفت امانت ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی امانت داری کی وجہ سے اہلِ مکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو "امین" کے لقب سے پکارتے تھے۔ امانت کا مطلب ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی چیز کسی دوسرے کے پاس رکھوائے تو مطالبہ کرنے پر اسے اس کی چیز لوٹا دی جائے۔ حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بدترین دشمن بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر بے حد اعتبار کرتے تھے۔ یہی وجہ تھی کہ وہ اپنی امانتیں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس رکھواتے تھے۔ مدینہ منورہ ہجرت سے قبل قریشِ مکہ نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو قتل کرنے کا ناپاک منصوبہ بنایا۔ اُس وقت بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس اہلِ مکہ کی امانتیں موجود تھیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے تمام امانتیں

Laurel Publishers

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سپرد کیں، انہیں اپنے بستر پر لٹایا اور حکم دیا کہ صبح ہوتے ہی یہ تمام امانتیں ان کے مالکوں کو لوٹا کر مدینہ آجانا۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَ سَلَّمَ اپنی جان سے بڑھ کر لوگوں کی امانتوں کی حفاظت فرمایا کرتے تھے۔

ج: کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
مدینہ منورہ ہجرت سے قبل قریشِ مکہ نے	دیگر ملکوں میں جاتے تھے۔
آپ ﷺ کے حسنِ سلوک سے متاثر ہو کر	کے ساتھ بھی نہایت اچھا سلوک کرتے تھے۔
آپ ﷺ کی امانت داری کی وجہ سے اہلِ مکہ آپ ﷺ کو	آپ ﷺ کو قتل کرنے کا ناپاک منصوبہ بنایا۔
مختلف لوگ اُجرت پر حضرت خدیجہ کا سامانِ تجارت لے کر	''امین'' کے لقب سے پکارتے تھے۔
حضور نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَ سَلَّمَ اپنے تمام رشتہ داروں اور غیروں	کفار اسلام قبول کر لیتے۔

عملی سرگرمیاں:

- کمرہ جماعت میں خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَ سَلَّمَ کی صداقت، امانت اور حسنِ معاملات کے بارے میں ایک مذاکرے کا اہتمام کریں۔
- طلبہ سے اُن کی ذاتی زندگی کے سچ بولنے کے واقعات سنے جائیں۔
- طلبہ سے کلاس میں امانت و صداقت کی عملی مشق کرائیں۔

تحقیق:

- حسنِ معاملات سے متعلق حضور نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَ سَلَّمَ کی سیرتِ مطہرہ سے چند مثالیں تلاش کر کے کاپی میں لکھیں۔

Laurel Publishers

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

- صبر و تحمل کا مفہوم جان سکیں۔
- صبر و تحمل کے حوالے سے رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات کو جان سکیں۔
- پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت کے مطابق اپنی زندگی میں صبر و تحمل سے کام لیں۔

مشق

الف: دیئے گئے سوالات کے جوابات دیں۔

1 صبر کا معنی و مفہوم تحریر کریں۔

جواب: صبر و تحمل کا معنی ہے "تکالیف کو برداشت کرنا اور بہادری سے اُن کا مقابلہ کرنا"

2 قریشِ مکہ کس کس طرح حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تکلیفیں پہنچاتے تھے؟

جواب: قریشِ مکہ نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اسلام کی دعوت دینے سے روکنے کے لئے طرح طرح کی تکلیفیں دیں۔ کبھی نماز کے دوران آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پیٹھ مبارک پر اونٹ کی اوجڑی ڈال دیتے۔ کبھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے راستے میں کانٹے بچھا دیتے۔ کبھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر کوڑا کرکٹ پھینک دیتے۔ ایک مرتبہ حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ دینِ اسلام کی دعوت کے لئے طائف تشریف لے گئے۔ وہاں کے سرداروں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی دعوت کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ اور چند شرارتی لڑکوں کو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پیچھے لگا دیا۔ انہوں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو پتھر مارے اور جسم مبارک لہولہان کر دیا۔ یہاں تک کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے نعلینِ پاک بھی خون سے بھر گئے۔

3 حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ صبر و تحمل کا ایک واقعہ لکھیں۔

جواب: ایک مرتبہ حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ دینِ اسلام کی دعوت کے لئے طائف تشریف لے گئے۔ وہاں کے سرداروں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی دعوت کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ اور چند شرارتی لڑکوں کو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پیچھے لگا دیا۔ انہوں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو پتھر مارے اور جسم مبارک لہولہان کر دیا۔ یہاں تک کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے نعلینِ پاک بھی خون سے بھر گئے۔ اس موقع پر

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ بھی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ موجود تھے جو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے غلام تھے۔ اس وقت حضرت جبرائیل علیہ السّلام حاضرِ خدمت ہوئے اور عرض کی کہ یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ! اگر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ حکم فرمائیں تو میں ان دو پہاڑوں کو ملا کر انہیں تباہ و برباد کر دوں۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ اے جبرائیل علیہ السّلام میں زحمت نہیں بلکہ رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ یہ مجھے نہیں پہچانتے، مگر ان کی نسلیں مجھ پر ایمان لے آئیں گی۔

4 **حضور نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اسوہ حسنہ سے صبر کے متعلق ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟**

جواب: ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اُسوۂ حسنہ سے سبق سیکھتے ہوئے صبر و تحمل کو اپنی زندگیوں میں شامل کریں کیونکہ صبر و تحمل کا مظاہرہ کرنے والوں کے لئے نہ صرف دنیا میں اجرِ عظیم اور کامیابی ہے بلکہ اُخروی انعامات کی بشارتیں بھی ہیں۔

ب: خالی جگہ پُر کریں۔

1. صبر کا معنی تکالیف کو **برداشت** کرنا ہے۔
2. ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حیات مبارکہ **صبر و تحمل** کا اعلیٰ نمونہ تھی۔
3. قریشِ مکہ حضور نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو **صادق** اور **امین** کے لقب سے پکارتے تھے۔
4. طائف کے شرارتی لڑکوں نے حضور نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو **پتھر** مارے۔
5. قریشِ مکہ حضور نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو ہر طرح سے **اذیت** دیتے تھے۔

ج: درست اور غلط کی نشاندہی کیجیے۔

1. صبر کا مطلب دوسروں کو تکلیف پہنچانا ہے۔ ✗
2. قریشِ مکہ حضور نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو طرح طرح سے اذیت دیتے تھے۔ ✓
3. طائف کے سرداروں نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی دعوت کو قبول کر لیا۔ ✗
4. حضور نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ میں رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ ✓

عملی سرگرمی:

کمرۂ جماعت میں باہمی بات چیت کرائی جائے کہ موجودہ دور میں کس طرح صبر تحمل کا مظاہرہ کیا جا سکتا ہے۔

تحقیق:

طلبہ و طالبات صبر و تحمل پر ملنے والے اجر عظیم سے متعلق کوئی ایک حدیثِ مبارکہ تلاش کر کے لکھیں۔

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

- رواداری کا مفہوم جان سکیں۔
- رواداری کے حوالے سے رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات جان سکیں۔
- رواداری جیسی عظیم قدر کو اپنی زندگی میں شامل کر سکیں۔

مشق

الف: خالی جگہ پُر کریں۔

1. اسلام **رواداری** کا دین ہے۔
2. مدینہ منورہ میں مسلمانوں کے علاوہ دیگر **مذاہب** سے تعلق رکھنے والے لوگ بھی موجود تھے۔
3. اسلام ہمیں دوسرے مذاہب سے تعلق رکھنے والوں کے **عقائد اور عبادات** کا احترام کرنے کا حکم دیتا ہے۔
4. ہمیں چاہیے کہ ہم بھی دوسروں کا احترام کریں اور بے جا **تنقید** اور **اعتراض** سے دوسروں کو تکلیف نہ پہنچائیں۔

ب: دیئے گئے سوالات کے جوابات دیں۔

1. **رواداری کا معنی و مفہوم تحریر کریں۔**

جواب: رواداری کا مطلب ہے "دوسروں کو برداشت کرنا، دوسروں کے ساتھ نرمی، شفقت اور محبت سے پیش آنا، اختلافِ رائے کے باوجود دوسروں کا احترام کرنا اور دوسروں کے مذہبی عقائد، احساسات، جذبات اور رسم و رواج کا لحاظ رکھنا"۔

2. **حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رواداری کا ایک واقعہ لکھیں۔**

جواب: مدینہ منورہ میں مسلمانوں کے علاوہ دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ بھی موجود تھے۔ ایک مرتبہ ایک یہودی کا جنازہ حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے قریب سے گزرا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کھڑے ہو گئے۔ کسی نے تعجب سے سوال کیا کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ! یہ تو یہودی کا جنازہ ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے جواب دیا کہ کیا وہ انسان نہیں تھا؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنے اس عمل سے یہ بات

واضح کر دی کہ ہر انسان کی بطور انسان تکریم کرنا ضروری ہے۔

3 حضور نبی اکرم صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے طرزِ عمل کی روشنی میں ہمارا عمل کیا ہونا چاہیے؟

جواب: ہمیں چاہیے کہ رسول اللہ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اسوہ حسنہ کی پیروی کریں، رسول اللہ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاق حسنہ کو اپنائیں، ہم بھی دوسروں کا احترام کریں اور بے جاہ تنقید اور اعتراضات سے دوسروں کو تکلیف نہ پہنچائیں

ج: درست اور غلط بیان پر نشان لگائیں۔

1. قریش مکہ مسلمانوں پر ظلم و ستم کرتے تھے۔ ✔
2. ایک عیسائی کا جنازہ حضور نبی اکرم صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے قریب سے گزرا۔ ✔
3. حضور نبی اکرم صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رواداری کی وجہ سے لوگ جوق در جوق مسلمان ہو گئے۔ ✔
4. اسلام رواداری کا دین ہے۔ ✔

عملی سرگرمیاں:

- رواداری کے بارے میں آپس میں گفتگو کریں اور حضرت محمد مصطفی صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رواداری کے سلسلے میں چند واقعات ذہن نشین کریں۔
- کمرا جماعت میں باہمی بات چیت کرائی جائے کہ موجودہ دور میں باہمی رواداری کس قدر ضروری ہے۔

تحقیق (Research)

- طلبہ و طالبات رواداری کے پانچ فائدے تلاش کر کے لکھیں۔

رہنمائے برائے اساتذہ:

- اساتذہ بچوں کے ساتھ جذبہ رواداری کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے خوش الحانی سے پیش آئیں۔

Laurel Publishers

نماز

جزو (الف) اذان

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

- یہ جان سکیں کہ اذان اسلامی شعائر میں سے ہے۔
- اذان کی فضیلت اور آداب سے واقف ہو سکیں۔

مشق

الف: درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

1 اذان کا معنٰی و مفہوم کیا ہے؟

جواب: اذان کا معنٰی ہے "پکارنا، اعلان کرنا اور اطلاع دینا"۔ اسلام میں نماز کے لئے بلانے کا جو طریقہ اختیار کیا گیا ہے وہ "اذان" کہلاتا ہے۔

2 احادیثِ مبارکہ کی روشنی میں اذان کی فضیلت بیان کریں۔

جواب: حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: "اذان کی آواز سن کر شیطان خوفزدہ ہو کر بدحواسی کے عالم میں بھاگتا جاتا ہے"۔

3 اذان کہنے کے پانچ آداب لکھیں۔

جواب:

1. اذان کہنے سے قبل وضو کرنا ضروری ہے۔
2. اذان کہنے کے لئے قبلہ کی طرف منہ کرنا چاہیے۔
3. اس کے لئے اُونچی جگہ پر کھڑے ہوں۔
4. بلند آواز سے اذان کہنی چاہیے۔
5. اذان کے کلمات ٹھہر ٹھہر کر ادا کریں۔
6. اذان کے وقت کانوں میں انگلیاں رکھنی چاہئیں۔

4 اذان سننے کے آداب تحریر کریں۔

جواب: 1 اذان کے دوران خاموش رہنا چاہیے۔

2 اذان کے الفاظ کو دہرانا چاہیے۔

3 اذان کو غور سے سننا اور اس کا جواب دینا چاہیے۔

4 تمام دنیاوی کام روک دینے چاہئیں اور توجہ سے اذان سننی چاہیے۔

5 اذان کے بعد کلمۂ طیّبہ، درود شریف اور دعا پڑھنی چاہیے۔

ب: خالی جگہ پُر کریں۔

1 دن میں **پانچ** مرتبہ اذان کہی جاتی ہے۔

2 حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے **حضرت بلال** ؓ کو اذان کہنے کا حکم دیا۔

3 اذان اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے بندوں کے لئے ایک **بلاوا** ہے۔

4 اذان کو غور سے **سننا** اور اس کا **جواب** دینا چاہیے۔

عملی سرگرمی

طلباء وطالبات کو اذان کے وقت مکمل خاموشی اختیار کرنے اور اذان کا جواب دینے کی مشق کرائی جائے۔

تحقیق (Research)

اذان کی ابتدا سے پہلے صحابہ کرام رضوان اللہ علیھم اجمعین کس طرح نماز کے لئے اکٹھے ہوتے تھے؟

Laurel Publishers

جزو (ب) وضو

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

- یہ جان سکیں کہ وضو نماز کے لئے ضروری ہے۔
- وضو کی فضیلت اور آداب سے واقف ہو سکیں۔

مشق

الف: درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

1 وضو کا معنی و مفہوم تحریر کریں۔

جواب: وضو کا لفظی معنی "طہارت اور پاکیزگی حاصل کرنا" ہے۔ نماز سے پہلے ہاتھ، منہ اور پاؤں دھونے اور سر کے مسح کرنے کو "وضو" کہتے ہیں۔ عام طور پر وضو کے لفظ کو دو طرح سے ادا کیا جاتا ہے:

2 وضو کے کون کون سے آداب ہیں؟ تحریر کریں۔

جواب: ۱۔ پانی ضائع نہ کریں۔ ضرورت کے مطابق پانی استعمال کریں۔

۲۔ قبلہ رُخ ہو کر وضو کرنا بہتر ہے۔

۳۔ وضو کے دوران باتیں نہ کریں۔

۴۔ ہر عضو کو دھوتے وقت بِسمِ اللّٰہ پڑھیں۔

۵۔ نماز کا وقت شروع ہوتے ہی وضو کر لیں۔

3 وضو کے فرائض لکھیں۔

جواب: وضو کے چار فرائض ہیں۔ ان فرائض کو خاص احتیاط سے ادا کرنا چاہیے کیونکہ اگر ان میں کمی رہ گئی تو وضو نہیں ہو گا۔

۱۔ چہرے کو اچھی طرح دھونا۔

۲۔ دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا۔

۳۔ سر کا مسح کرنا۔

۴۔ ٹخنوں سمیت دونوں پائوں دھونا۔

4 وضو کے بعد کون سی دعا پڑھی جاتی ہے؟

جواب: اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ۔ اس کے بعد یہ دعا پڑھیں: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔

ب: خالی جگہ پُر کریں۔

1 حضور نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے نماز کو اپنی آنکھوں کی **ٹھنڈک** قرار دیا ہے۔

2 وضو کے **چار** فرائض ہیں۔

3 پانی **ضائع** نہ کریں۔

4 **تین** بار پورا چہرہ دھوئیں۔

ج: درست جواب تلاش کریں۔

1 نماز ارکانِ اسلام میں سے اہم رکن ہے۔

ا۔ پہلا　　۲۔ دوسرا ✔　　۳۔ تیسرا

2 وضو کے فرائض ہیں۔

ا۔ چار ✔　　۲۔ پانچ　　۳۔ چھ

3 وضو میں ہر عضو کو دھویا جاتا ہے۔

ا۔ ایک بار　　۲۔ دو بار　　۳۔ تین بار ✔

4 وضو کے بعد کلمہ پڑھا جاتا ہے۔

ا۔ کلمہ طیب　　۲۔ کلمہ شہادت ✔　　۳۔ کلمہ تمجید

5 وضو میں پہلے کون سا عضو دھوتے ہیں؟

ا۔ دایاں ✔　　۲۔ بایاں　　۳۔ دونوں

د: نمبر لگا کر وضو کی درست ترتیب بتائیں۔

1 دونوں ہاتھ کلائیوں سمیت تین بار دھونا۔ ۱

2 تین بار کلی کرنا۔ ۲

3 ناک میں تین بار پانی ڈال کر صاف کرنا۔ ۳

4 پورا چہرہ تین بار دھونا۔ ۴

5 پہلے دایاں اور پھر بایاں بازو کہنیوں سمیت دھونا۔ ۵

Laurel Publishers

6 سر اور کانوں کا مسح کرنا۔ ۶

7 پہلے دایاں اور پھر بایاں پاؤں دھونا۔ ۷

عملی سرگرمیاں

- طلبہ کو بریک ٹائم میں وضو کرنے کی عملی مشق کرائیں۔ اساتذہ اس حوالے سے طلبہ کی معاونت کریں۔
- گھر میں اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کو صحیح ترتیب کے ساتھ وضو کرنا سکھائیں تاکہ آپ کی مشق بھی ہوتی رہے۔

تحقیق (Research)

وضو کی فضیلت سے متعلق دو احادیثِ مبارکہ تلاش کر کے لکھیں۔

Laurel Publishers

جزو (ج) نماز کا مسنون طریقہ

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

- مکمل نماز درست تلفظ اور روانی کے ساتھ ادا کرنے کے عادی بن سکیں۔
- دورود ابراہیمی کو درست تلفظ اور روانی کے ساتھ یاد کر کے کثرت سے درود پڑھنے کے عادی بن سکیں۔
- ہر دعا کے اول و آخر درود شریف پڑھنے کے عادی بن سکیں۔
- نماز کا طریقہ اس کی اہمیت، فضیلت اور آداب جان سکیں۔
- نمازوں کی تعداد، رکعات اور ناموں سے واقف ہو سکیں اور نماز کی پابندی کر سکیں۔۔

مشق

الف: درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

1 سورہ الفاتحہ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: سب تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں۔ جو تمام جہانوں کی پرورش فرمانے والا ہے۔ نہایت مہربان بہت رحم فرمانے والا ہے۔ روز جزا کا مالک ہے۔ (اے اللہ تعالیٰ!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور ہم تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا۔ ان لوگوں کا نہیں جن پر غضب کیا گیا ہے۔ اور نہ (ہی) گمراہوں کا۔

2 نماز کی شرائط تحریر کریں۔

جواب: نماز ادا کرنے کے لئے چند آداب اور شرائط کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ ان کے بغیر نماز درست نہیں ہو گی۔

۱ **طہارت:** نماز کے لئے بدن، لباس اور نماز کی جگہ کا پاک اور صاف ہونا ضروری ہے۔

۲ **نماز کا وقت ہونا:** نماز کے وقت کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔ فرض نماز اپنے خاص وقت پر ہی ادا کی جا سکتی ہے۔ یہ نہ ہو کہ عصر کے وقت ظہر ادا کی جا رہی ہو۔

۳ **ستر کو چھپانا:** لباس ایسا پہننا چاہیے جو ستر کو چھپا سکے۔ مرد کا ستر ناف سے گھٹنوں تک اور عورت کا ستر چہرے، ہاتھ اور پاؤں کے علاوہ سارا جسم ہے۔

۴ **استقبالِ قبلہ:** منہ کعبہ کی طرف ہونا چاہیے۔

Laurel Publishers

۵ **نیت کرنا:** نماز کی نیت کرنا ضروری ہے۔

٦ **تکبیرِ تحریمہ:** یہ نماز کی آخری شرط اور پہلا فرض ہے۔ اس کا مطلب ہے دونوں ہاتھ اٹھا کر کانوں کی لَو کو انگوٹھے کے پَورے لگاتے ہوئے اللّٰہُ اَکْبَر کہنا۔

3 **رکوع کرتے وقت کون سی تسبیح پڑھی جاتی ہے اور کتنی بار پڑھی جاتی ہے؟**

جواب: رکوع کرتے وقت سبحان ربی العظیم تین بار پڑھنا چاہیے۔

4 **نماز کی فضیلت پر دو احادیثِ مبارکہ لکھیں۔**

جواب: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم نے نماز کی اہمیت اور فضیلت بیان فرمائی ہے۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ کو کون سا عمل سب سے زیادہ محبوب ہے؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اَلصَّلَاۃُ لِوَقْتِھَا "نماز کو مقررہ وقت پر پڑھنا"۔ ایک اور مقام پر حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: مِفْتَاحُ الجَنَّۃِ الصَّلَاۃ، و مِفتَاحُ الصَّلَاۃ الوُضوء۔ "جنت کی چابی نماز ہے اور نماز کی چابی وضو ہے"۔

5 **مسلمان دن اور رات میں کتنی نمازیں ادا کرتے ہیں؟ نام تحریر کریں۔**

جواب: پانچ نمازیں، فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء

ب: خالی جگہ پُر کریں۔

1 نماز ارکان اسلام میں **دوسرا رکن** ہے۔

2 نماز **مومن** اور **کافر** کے درمیان فرق کرتی ہے۔

3 اللہ تعالیٰ نے اس کی بات سن لی جس نے اس کی **تعریف** کی۔

4 سجدے میں کم از کم **تین** بار تسبیح پڑھی جاتی ہے۔

5 نمازِ عشاء کے وتروں کی تیسری رکعت میں دعائے **قنوت** پڑھی جاتی ہے۔

ج: دی گئی تصاویر کو دیکھ کر بتائیں کہ یہ کیا عمل ہے؟

		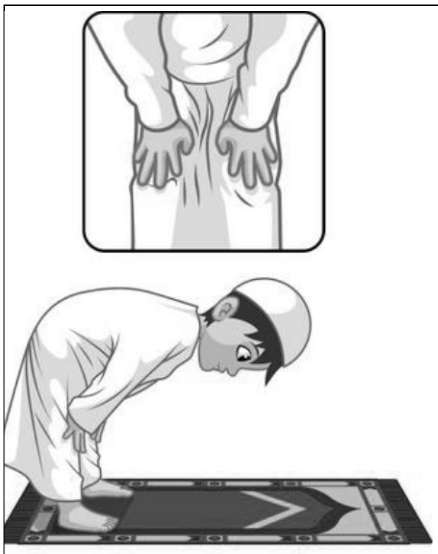
تکبیرِ تحریمہ	قیام	رکوع

سجدہ	تشہد	سلام

عملی سرگرمیاں:

۱۔ نماز کے ناموں اور ان کے اوقات کا چارٹ تیار کر کے کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

۲۔ طلباء وطالبات سے ایک ہفتہ کی نماز کا جدول تیار کروائیں جس میں وہ روزانہ نشان لگائیں کہ انہوں نے کون کون سی نماز ادا کی۔

۳۔ روزانہ نماز پڑھنے والے بچوں کی کلاس میں حوصلہ افزائی کریں۔

۴۔ کمرا جماعت میں بچے اور بچیوں کو نماز کے کلمات سکھانے کے لیے بار بار مشق کرائی جائے۔

تحقیق:

- اپنے علاقے کے مطابق نماز کے گرمیوں اور سردیوں کے اوقات تلاش کریں اور لکھیں۔

Laurel Publishers

قبلہ و مسجد

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

- قبلہ کا تعارف (مع قبلہ اوّل) اور اس کی اہمیت جان سکیں۔
- مسجد کا تعارف اور اہمیت جان سکیں۔
- قبلہ اور مسجد کے ادب و احترام کو اپنی عملی زندگی میں شامل کر سکیں۔

مشق

الف: درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

1 قبلہ کا معنٰی و مفہوم کیا ہے؟

جواب: قبلہ کے لفظی معنٰی "سامنے کی چیز، مقابل کی چیز، سمت اور کلمۂ تعظیم جو بزرگوں کے لئے بولا جائے" کے ہیں۔ قبلہ کا اصطلاحی معنٰی کعبۃ اللہ ہے۔ جس کی طرف رُخ کر کے مسلمان نماز پڑھتے ہیں۔ کعبۃ اللہ مکہ مکرمہ میں ہے۔ یہ مسلمانوں کا مذہبی مرکز ہے۔ پوری دنیا سے مسلمان ہر سال یہاں حج کرنے آتے ہیں۔

2 تحویلِ کعبہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: مسلمانوں کا پہلا قبلہ بیت المقدس ہے جو فلسطین میں واقع ہے۔ اسے قبلہ اوّل بھی کہتے ہیں۔ حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو سولہ سترہ ماہ تک بیت المقدس کی طرف رُخِ انور کر کے نماز ادا فرماتے رہے۔ لیکن آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی دلی رغبت بیت اللہ کی طرف رہی۔ یہی وجہ تھی کہ ایک روز حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ دورانِ نماز امامت کرواتے ہوئے بار بار اپنا چہرۂ انور آسمان کی طرف اُٹھاتے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خواہش کے پیشِ نظر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر وحی نازل فرمائی اور دورانِ نماز ہی اپنا رُخ بیت اللہ کی طرف پھیرنے کا حکم دے دیا۔ اس کو تحویلِ کعبہ کا حکم کہا جاتا ہے۔

Laurel Publishers

3 مسجد کا لغوی اور اصطلاحی معنی تحریر کریں۔

جواب: مسجد کا لغوی معنی ''سجدہ کرنے کی جگہ'' ہے۔ اس کا اصطلاحی معنی ایک پاکیزہ، مقدس اور قابلِ احترام جگہ ہے جہاں پر اللہ تعالیٰ کی عبادت کی جاتی ہے۔ مسجد اللہ تعالیٰ کا گھر ہے۔ مسلمان خاص طور پر اپنی اجتماعی عبادات مسجد میں ادا کرتے ہیں مثلاً: پنجگانہ نماز، نمازِ جمعہ اور نمازِ عیدین وغیرہ۔ مسلمان مسجد میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں اور روحانی سکون حاصل کرتے ہیں۔

4 مسجد کی فضیلت پر ایک حدیثِ مبارکہ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مساجد میں عبادت کرنے کے اجر کے حوالے سے فرمایا: بَشِّرِ الْمَشَّائِیْنَ فِی الظُّلَمِ اِلَی الْمَسَاجِدِ بِالنُّوْرِ التَّامِّ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔ ''رات کی تاریکیوں میں مساجد کی طرف کثرت سے جانے والوں کو قیامت کے دن کامل نور کی خوشخبری دے دو''۔

5 مسجد اور قبلہ کے کون کون سے آداب ہیں؟ لکھیں۔

جواب: قبلہ (بیت اللہ) وہ سمت ہے جس طرف مسلمان رُخ کر کے نماز ادا کرتے ہیں اور مسجد روئے زمین پر اللہ تعالیٰ کی محبوب ترین اور پسندیدہ جگہ ہے۔ لہٰذا اِن کے ادب و احترام کو ملحوظِ خاطر رکھنا بہت ضروری ہے۔ یہ آداب مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پاؤں اندر رکھیں۔

۲۔ مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھیں: اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ۔ ''اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے''۔

۳۔ مسجد میں وضو کر کے داخل ہوں۔

۴۔ مسجد میں جوتے پہن کر مت داخل ہوں

۵۔ مسجد میں داخل ہو کر دو رکعت نفل ادا کریں۔

۶۔ قبلہ کی طرف پاؤں پھیلا کر مت بیٹھیں۔

۷۔ قبلہ کی طرف منہ اور پُشت کر کے رفعِ حاجت مت کریں۔

۸۔ قبلہ کی طرف منہ کر کے تھوکنا منع ہے۔

Laurel Publishers

ب: خالی جگہ پُر کریں۔

1 مسجدوں میں ہر وقت اللہ تعالیٰ کی **رحمت** کا نزول ہوتا ہے۔

2 مسلمان خاص طور پر اپنی **اجتماعی** عبادات مسجد میں ادا کرتے ہیں۔

3 مسلمانوں کا پہلا قبلہ **بیت المقدس** ہے۔

4 مسجدِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں ایک نماز کا ثواب دوسری مساجد کی نسبت **پچاس ہزار** نمازوں کے برابر ہے

5 مسجد روئے زمین پر اللہ تعالیٰ کی **محبوب ترین** اور **پسندیدہ** جگہ ہیں۔

ج: درست جواب کی نشاندہی کریں۔

1 مسجدِ حرام میں ایک نماز ادا کرنے کا ثواب نمازوں کے برابر ہے۔

ا۔ پچیس ہزار ۲۔ پچاس ہزار ۳۔ ایک لاکھ ✔

2 مسجدوں میں نماز ادا کرنے کا ثواب دیگر مسجدوں سے زیادہ ہے۔

ا۔ دو ۲۔ تین ✔ ۳۔ چار

3 رات کی تاریکی میں مسجدوں میں کثرت سے جانے والوں کو عطا کیا جائے گا۔

ا۔ نور ✔ ۲۔ محل ۳۔ تخت

4 گھر کی نسبت مسجد میں نماز ادا کرنے کا ثواب زیادہ ہے۔

ا۔ پچیس گنا ۲۔ ستائیس گنا ✔ ۳۔ تیس گنا

5 بیت المقدس کہاں واقع ہے؟

ا۔ ایران ۲۔ عراق ۳۔ فلسطین ✔

عملی سرگرمیاں:

ا۔ دنیا کی پانچ بڑی مساجد کی تصاویر اپنی کاپی میں چسپاں کریں اور یہ بھی بتائیں کہ ان کے نام کیا ہیں اور یہ کہاں واقع ہیں۔

۲۔ بچوں کو خانہ کعبہ کے تعارف اور اس کی تعمیر کی کوئی وڈیو دکھائیں۔

تحقیق:

- اسلام میں سب سے پہلی مسجد کون سی تھی اور اسے کیسے تعمیر کیا گیا تھا؟ جواب تلاش کریں۔

Laurel Publishers

اخلاق و آداب

جزو (الف) گفتگو کے آداب

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

- قرآن و سنت کی روشنی میں خوش کلامی کی اہمیت سمجھ سکیں۔
- نرم کلامی سے حاصل ہونے والے فوائد سے آگاہ ہو سکیں۔
- گفتگو کے آداب کو روزمرہ زندگی میں اپنا سکیں۔
- غیبت، چغل خوری اور بُرے القاب و الفاظ سے اجتناب کرتے ہوئے اچھے الفاظ اور لب و لہجے کی اہمیت سمجھتے ہوئے گفتگو کر سکیں۔

مشق

الف: درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

1 قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے گفتگو کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا ہے؟

جواب: قرآن مجید میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے: وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا۔ ”اور عام لوگوں سے (بھی نرمی اور خوش خُلقی کے ساتھ) نیکی کی بات کہنا“۔

2 گفتگو کے آداب لکھیں۔

جواب: ہم گفتگو کے دوران مندرجہ ذیل آداب کا خیال رکھیں:

۱۔ جب بھی کسی مسلمان بھائی سے ملیں تو سلام میں پہل کریں۔

۲۔ ہمیشہ دھیمی آواز اور نرم لہجے میں بات کریں۔

۳۔ اُونچی آواز میں گلا پھاڑ کر اور چیخ کر بولنا نامناسب ہے۔

۴۔ ٹھہر ٹھہر کر بات کریں تاکہ دوسرا آسانی سے سمجھ سکے۔

۵۔ بڑوں سے ہمیشہ آہستہ آواز اور ادب سے بات کریں۔

۶۔ جب کوئی بات کر رہا ہو تو اُسے غور سے سنیں، پھر اُس کا جواب دیں۔

۷۔ جب کوئی بات کر رہا ہو تو اُسے ٹوکیں نہیں بلکہ اپنی بات مکمل کرنے دیں۔

3 **بڑوں اور چھوٹوں سے بات کیسے کرنی چاہیے؟**

جواب: بڑوں کے ساتھ ہمیشہ آہستہ آواز اور ادب سے بات کریں۔ چھوٹوں کے ساتھ ہمیشہ دھیمی آواز اور نرم لہجے میں بات کرنی چاہیے۔

ب: خالی جگہ پُر کریں۔

1. گفتگو سے مراد **بات چیت** ہے۔
2. اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو **اظہارِ خیال** کی صلاحیت عطا فرمائی ہے۔
3. بڑوں سے ہمیشہ آہستہ **آواز** اور **ادب** سے بات کریں۔
4. اچھی بات کرو یا **خاموش** رہو۔
5. **نرم** لہجہ میں بات کرنی چاہیے۔

عملی سرگرمیاں:

- آدابِ گفتگو کو سامنے رکھتے ہوئے کمرۂ جماعت میں مکالمہ / خاکہ کا اہتمام کریں۔
- طلبہ گفتگو کے آداب پر چارٹ تیار کریں۔
- اپنی گفتگو کا مشاہدہ کریں اور اس میں خیال رکھے جانے والے آداب کی فہرست بنائیں۔

تحقیق (Research):

دوسروں کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے آداب کا خیال نہ رکھنے کے کیا نقصانات ہو سکتے ہیں؟ تحریر کریں۔

Laurel Publishers

جزو (ب) سچ کی اہمیّت

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

- سچ کے بارے میں قرآن و سنت کی تعلیمات جان سکیں۔
- سچائی کی اہمیت جان سکیں۔
- سچ کے فوائد اور جھوٹ کے نقصانات جان سکیں۔
- اپنے ہر معاملے میں جھوٹ سے اجتناب اور سچائی کو اپنا کر عملی نمونہ پیش کر سکیں۔

مشق

الف: درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

1 قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے جھوٹ کے بارے میں کیا تاکید فرمائی ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں جھوٹ سے بچنے کی تاکید فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ "اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو"۔

2 اہلِ مکہ حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو صادق کے لقب سے کیوں پکارتے تھے؟

جواب: حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہر لحاظ سے کامل انسان تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے زندگی بھر کبھی جھوٹ نہیں بولا۔ حالانکہ جس معاشرے میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے آنکھ کھولی وہ جھوٹ پر مبنی تھا۔ مگر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیشہ اپنے دامن کو جھوٹ سے پاک رکھا۔ یہی وجہ تھی کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی قوم آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو "صادق" یعنی "بہت زیادہ سچ بولنے والا" کے لقب سے پکارتی تھی۔

3 حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے سچ اور جھوٹ کے حوالے سے جو حدیثِ مبارکہ بیان فرمائی ہے، تحریر کریں۔

جواب: حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے سچ اور جھوٹ کے متعلق فرمایا: "سچ نیکی کا راستہ دکھاتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔ انسان سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ (اللہ تعالیٰ کے ہاں) سچا لکھ دیا جاتا ہے۔ جھوٹ برائی کا راستہ دکھاتا ہے اور برائی دوزخ کی طرف لے جاتی ہے۔ انسان جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ (اللہ تعالیٰ کے ہاں) جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے"۔

Laurel Publishers

4 ایک شخص نے جب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر نصیحت کی درخواست کی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کیا فرمایا؟

جواب: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: "جھوٹ بولنا چھوڑ دو"

5 سچ کے فوائد اور جھوٹ کے نقصانات لکھیں۔

جواب: گویا سچائی انسان کو جنت کی طرف لے جاتی ہے۔ سچ بولنے والے کو اللہ تعالیٰ پسند کرتے ہیں۔ سچ بولنے والا نیکی کے راستے پر چل پڑتا ہے۔ سچ بولنے والے سے سب لوگ پیار کرتے ہیں اور اُسے عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ جھوٹ انسان کو دوزخ کی طرف لے جاتا ہے۔ جھوٹ بولنے والا اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے۔ وہ برائی کے راستے پر چلنے والا ہے۔ جھوٹ بولنے والے سے سب لوگ نفرت کرتے ہیں۔ کوئی اُس کی بات پر بھروسہ نہیں کرتا اور نہ ہی اُسے عزت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

ب: خالی جگہ پُر کریں۔

1. حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہر لحاظ سے **کامل** انسان تھے۔
2. جھوٹ انسان کو **ہلاکت** کے گڑھے میں پھینک دیتا ہے۔
3. جو انسان ہمیشہ سچ بولتا ہے وہ **کامیاب** رہتا ہے۔
4. سچ بولنے والا **نیکی** کے راستے پر چل پڑتا ہے۔

ج: درست اور غلط بیان پر نشان لگائیں۔

1. اہلِ مکہ حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو صادق کے لقب سے پکارتے تھے۔ (✔)
2. جو انسان جھوٹ بولتا ہے وہ کامیاب رہتا ہے۔ (✗)
3. جھوٹ دوزخ کی طرف لے جاتا ہے۔ (✔)
4. سچ بولنے والے کو اللہ تعالیٰ پسند کرتے ہیں۔ (✗)
5. ہر انسان اپنی گفتگو اور دوسروں کے ساتھ معاملات کی وجہ سے پہچانا جاتا ہے۔ (✔)

عملی سرگرمی

کمرۂ جماعت میں سچ کے فوائد اور جھوٹ کے نقصانات کے موضوع پر مباحثے کا اہتمام کریں۔

تحقیق (Research)

سچ کس طرح جنت کی طرف لے جاتا ہے؟ غور کریں اور کمرۂ جماعت میں ساتھیوں کو بتائیں۔

جزو (ج) باہمی تعلقات

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

- قرآن و سنت کی روشنی میں حقوق العباد کا مفہوم اور اہمیت سمجھ سکیں۔
- والدین اور اساتذہ کرام کے ساتھ حسنِ سلوک سے آگاہ ہو سکیں۔
- بہن بھائیوں سے تعلقات اور حسنِ سلوک سے متعلق آگاہ ہو سکیں۔
- رشتہ داروں سے حسنِ سلوک سے روشناس ہو سکیں۔
- آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ گھر، سفر، سکول اور محلے میں اچھے تعلقات رکھ سکیں۔
- پڑوسیوں اور ساتھیوں کے ساتھ اچھے تعلقات قائم رکھ سکیں۔
- خواتین کے احترام کو سمجھ کر اس پر عمل کر سکیں۔

مشق

الف: درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

1 حقوق العباد سے کیا مراد ہے؟

جواب: باہمی تعلقات کو خوشگوار بنانے کے لئے دوسروں کے حقوق جاننا نہایت ضروری ہے۔ اسلام میں دوسرے لوگوں کے حقوق کو "حقوق العباد" کہا جاتا ہے۔ حقوق العباد سے مراد ہے "بندوں کے حقوق"

2 والدین کے حقوق کے بارے میں ایک حدیثِ مبارکہ تحریر کریں۔

جواب: حضور نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی بہت سی احادیثِ مبارکہ میں والدین کی عظمت بیان کی گئی ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ: "میں نے حضور نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے پوچھا کہ کونسا عمل اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہے؟ فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا، میں نے عرض کی پھر کونسا؟ فرمایا: والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا، میں نے کہا پھر کونسا؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا"۔

3. **اساتذہ کی ہماری زندگی میں کیا اہمیت ہے؟**

جواب: استاد ایک اچھا انسان بننے میں ہماری رہنمائی کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ خود معلم یعنی استاد بن کر اس دنیا میں تشریف لائے اور ساری انسانیت کو علم کا نور عطا فرمایا۔

4. **رشتہ داروں کے پانچ حقوق لکھیں۔**

جواب: اسلام میں رشتہ داروں کے حقوق کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان حقوق کو ادا کرنے کی خصوصی تاکید کی گئی ہے۔ رشتہ داروں کا حق ہے کہ اُن سے حسنِ سلوک کیا جائے۔ رشتہ داروں سے ہمدردی سے پیش آئیں۔ اُن کے ساتھ نرم لہجے میں بات کریں۔ غریب رشتہ داروں کی چھپ کر مالی مدد کریں۔ اگر کوئی بیمار ہو تو اُس کی بیمار پُرسی کریں۔ اُن کے ساتھ کبھی تعلق نہ توڑیں۔ اُن کی مہمان نوازی کریں۔ اگر رشتہ داروں کی طرف سے زیادتی ہو جائے تو درگزر کر دیں۔

5. **ہمیں اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیے؟**

جواب: ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ پیار سے پیش آئیں۔ بڑے بہن بھائیوں کا احترام کریں اور چھوٹوں کے ساتھ شفقت سے پیش آئیں۔ اگر اُن سے کوئی غلطی ہو جائے تو معاف کر دیں۔ اُن کے ساتھ مل کر کام کریں، کھیلیں اور کھانا کھائیں۔ اگر کسی کام میں انہیں مدد کی ضرورت ہو تو اُن کی مدد کریں۔ بڑے بہن بھائی ہمیں کوئی بات سمجھائیں تو ہم اُس پر عمل کریں۔ انہیں نام سے پکارنے کی بجائے بھائی جان، یا باجی اور آپی کہہ کر پکاریں اور آپس میں ایک دوسرے کو تحائف بھی دیں۔ اس سے محبت بڑھتی ہے۔

ب: خالی جگہ پُر کریں۔

1. ایک استاد ہمیں دنیا میں زندگی گزارنے کا **طریقہ** سکھاتا ہے۔
2. رشتہ داروں سے **پیار** سے پیش آئیں۔
3. ہمیں اچھے دوست کا **انتخاب** کرنا چاہیے۔
4. خواتین کے ساتھ ہمیشہ **نگاہیں** جھکا کر بات کریں۔
5. بہن بھائی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی **نعمت** ہیں۔

Laurel Publishers

ج: درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

1 بہن بھائی اللہ تعالیٰ کی ہیں:

ا۔ رحمت ۲۔ زحمت ۳۔ نعمت ✔

2 اردگرد کے لوگوں سے خوشگوار تعلقات ہماری زندگی کو بناتے ہیں:

ا۔ پُرسکون ✔ ۲۔ بے سکون ۳۔ خوبصورت

3 استاد بننے میں ہماری مدد کرتے ہیں:

ا۔ بُرا انسان ۲۔ اچھا انسان ✔ ۳۔ نیک انسان

4 ہمیں دوست کا انتخاب کرنا چاہیے:

ا۔ نالائق ۲۔ بُرے ۳۔ اچھے ✔

5 غریب رشتہ داروں کی مدد کریں:

ا۔ دکھا کر ۲۔ چھپا کر ✔ ۳۔ جتلا کر

عملی سرگرمیاں:

- مختلف افراد کے جو حقوق بیان کیے گئے ہیں، اُن میں سے الگ الگ موضوع پر تقریری مقابلے کا اہتمام کریں۔
- آپس میں حسنِ معاملات سے متعلقہ امور کی فہرست بنوائی جائے۔
- حدیث نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ”آپس میں تحفہ دیا کرو اس سے محبت بڑھے گی“ کے مطابق ایک دوسرے کو تحائف دینے کی ترغیب کی سرگرمی کا اہتمام کیا جائے۔

تحقیق:

باہمی تعلقات کو خراب کرنے والے امور کی نشاندہی کریں اور عملی زندگی میں اُن سے بچنے کی کوشش کریں۔

جزو (د) صحت و تندرستی

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

قرآن و سنت کی روشنی میں:

- حفظانِ صحت کی اہمیت اور اصولوں کو جان سکیں۔
- ذاتی صفائی کا اہتمام کر سکیں۔
- حفظانِ صحت کے اصولوں پر عمل کر کے بیماریوں سے بچ سکیں اور تندرست رہ سکیں۔

مشق

الف: درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

1 صحت کی اہمیت کے بارے میں حدیثِ مبارکہ تحریر کریں۔

جواب: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے عرض کیا کہ کون سا صدقہ ثواب کے لحاظ سے بڑا ہے؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: وہ صدقہ جو تم تندرستی کی حالت میں دو۔

2 وضو کس طرح ہماری صحت کی حفاظت کرتا ہے؟

جواب: وضو حفظانِ صحت کے اصولوں میں سے ایک ہے۔ وضو روز مرہ زندگی میں جراثیم کے خلاف ایک ڈھال ہے۔ تمام دن باوضو رہنے سے انسان ان جراثیم سے محفوظ رہتا ہے جو مختلف بیماریوں کا سبب بنتے ہیں

3 قیامت کے دن سب سے پہلے کیا سوال ہو گا؟

جواب: قیامت کے دن بندے سے سب سے پہلے جس نعمت کے بارے میں سوال ہو گا وہ جسمانی صحت اور ٹھنڈا پانی ہے۔

4 حفظانِ صحت کے اصولوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: حفظانِ صحت کے اصول سے مراد وہ اصول ہیں جن کے ذریعے انسان اپنی صحت کی حفاظت کر سکتا ہے۔ اور بیماریوں سے محفوظ رہ سکتا ہے۔

5 حفظانِ صحت کے اصول لکھیں۔

جواب: حفظانِ صحت کے اصول مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ سادہ، نرم اور زود ہضم غذا کھائیں۔

۲۔ جب تک بھوک نہ لگے کھانا نہ کھائیں اور کچھ بھوک باقی رکھ کر کھانا چھوڑ دیں۔ پیٹ بھر کر کھانا نہ کھائیں۔

۳۔ کھانے کے بعد چہل قدمی کریں۔

۴۔ ٹیک لگا کر کھانا نہ کھائیں۔

۵۔ جلدی جلدی کھانا نہ کھائیں۔

۶۔ روزانہ ورزش کریں۔

۷۔ بار بار وضو کریں۔

۸۔ روزانہ غسل کریں۔

۹۔ روزانہ دانت صاف کریں۔

۱۰۔ صاف ستھرے کپڑے پہنیں۔

۱۱۔ رات کو جلدی سوئیں، صبح جلدی اٹھیں اور دن میں تھوڑی دیر آرام کریں۔

ب: خالی جگہ پُر کریں

1. انسان **جسم** اور **روح** کا مرکب ہے۔
2. تندرستی **ہزار** نعمت ہے۔
3. وضو روزمرہ زندگی میں جراثیم کے خلاف ایک **ڈھال** ہے۔
4. کھانے کے بعد **چہل قدمی** کریں۔
5. **وُضو** حفظانِ صحت کے اصولوں میں سے ایک ہے۔

ج: غلط اور صحیح بیان کی نشاندہی کریں۔

1. صحت مند انسان اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے لطف نہیں اٹھا سکتا۔ (✗)
2. تندرستی میں دیے گئے صدقہ کا ثواب زیادہ ہے۔ (✓)
3. وضو انسان کو بیماریوں سے بچانے کا ذریعہ ہے۔ (✓)
4. ورزش ہمیں بیمار بناتی ہے۔ (✗)
5. صاف ستھرے کپڑے پہننا حفظانِ صحت کے اصولوں میں سے ہے۔ (✓)

عملی سرگرمیاں

- طلباء وطالبات کو حفظانِ صحت سے متعلق کوئی ڈاکومنٹری فلم دکھائیں تاکہ اُنہیں اس حوالے سے آگاہی مل سکے۔
- کسی ماہر معالج کو اسکول بلوا کر حفظانِ صحت کے اصولوں پر گفتگو کا اہتمام کریں۔
- مختلف جماعتوں کے درمیان مقابلہ صفائی منعقد کیا جائے۔

تحقیق: وَ کُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا پر غور کریں اور بتائیں کہ یہ آیت کس طرح حفظانِ صحت کے اصولوں کے حوالے سے ہماری مدد کرتی ہے۔

انبیائے کرام علیہم السّلام

جزو (الف) حضرت آدم علیہ السّلام

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

- جان سکیں کہ حضرت آدم علیہ السّلام سب سے پہلے انسان اور نبی ہیں اور انسانوں کا سلسلہ اُن سے چلا۔
- حضرت آدم علیہ السّلام کی تخلیق، حالاتِ زندگی اور دعا کے بارے میں جان سکیں۔
- حضرت آدم علیہ السّلام کی زندگی سے رہنمائی حاصل کر سکیں۔

مشق

الف: درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

1 حضرت آدم علیہ السّلام کو "ابو البشر" کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: حضرت آدم علیہ السّلام کائنات کے پہلے انسان ہیں اور اللہ تعالیٰ کے پہلے نبی بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السّلام کو اُن کی تخلیق میں تمام انسانوں پر برتری اور بزرگی عطا کی۔ آپ علیہ السّلام سے ہی بنی نوع انسان کا آغاز ہوا۔ اسی وجہ سے آپ علیہ السّلام کو "ابو البشر" کہا جاتا ہے، یعنی "انسانوں کا باپ"۔

2 اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السّلام کو کیسے تخلیق فرمایا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السّلام کو مٹی سے پیدا فرمایا اور اُن کا خمیر تیار ہونے سے پہلے ہی فرشتوں کو اطلاع دے دی کہ عنقریب وہ مٹی سے ایک مخلوق پیدا کرنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مٹی کو گوندھ کر حضرت آدم علیہ السّلام کا پُتلا بنایا اور اس میں اپنی مقدس روح پھونکی۔

3 اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السّلام کو کون سی دعا سکھائی؟

جواب: رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ O "اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اور اگر تو نے ہم کو نہ بخشا اور ہم پر رحم (نہ) فرمایا تو ہم یقیناً نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے"۔

4 **حضرت آدم علیہ السّلام کی زندگی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟**

جواب: حضرت آدم علیہ السّلام کی زندگی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے علم کو عظمت عطا کی ہے۔ لہٰذا ہمیں علم حاصل کرنا چاہیے۔ اگر زندگی میں کوئی خطا ہو جائے تو اللہ تعالیٰ سے معافی مانگ لینی چاہیے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ خطاؤں کو معاف فرمانے والا ہے۔ غلطی کر کے اس پر ڈٹ جانا سرکشی کہلاتا ہے۔ سرکش بندے پر اللہ تعالیٰ کا عذاب نازل ہوتا ہے۔

ب: خالی جگہ پُر کریں۔

1. قرآن مجید میں حضرت آدم علیہ السّلام کا نام **پچیس** مرتبہ **پچیس** آیات میں آیا ہے۔
2. اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السّلام کو **توبہ کے کلمات** سکھائے۔
3. حضرت آدم علیہ السّلام نے اللہ تعالیٰ سے **دعا** کی۔
4. اللہ تعالیٰ نے **علم کو** انسان کو عظمت کا ذریعہ بنایا ہے۔

ج: کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السّلام کو دنیا میں	اللہ تعالیٰ کا حکم ماننے سے انکار کر دیا۔
شیطان نے اپنے تکبر کی وجہ سے	اپنا نائب اور خلیفہ بنا کر بھیجا۔
حضرت آدم علیہ السّلام کی گریہ وزاری دیکھ کر	اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السّلام کو توبہ کے کلمات سکھائے۔
زمین پر حضرت آدم علیہ السّلام نے	بھیڑ کی اُون کا لباس پہنا۔

عملی سرگرمی:

حضرت آدم علیہ السّلام کے حالاتِ زندگی کے اہم واقعات پر بات چیت کروائی جائے۔

تحقیق:

حضرت آدم علیہ السّلام کی توبہ کو جس مقدس ہستی کے وسیلہ سے قبول کیا گیا، اُن کا نام اور واقعہ تلاش کریں۔

Laurel Publishers

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

- حضرت نوح علیہ السّلام کے حالاتِ زندگی بالخصوص کشتی والے واقعہ سے آگاہ ہو سکیں۔
- حضرت نوح علیہ السّلام کی زندگی کے اہم واقعات سے رہنمائی حاصل کر سکیں۔

مشق

الف: درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

1 حضرت نوح علیہ السّلام کو "ابو البشر ثانی" کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: حضرت نوح علیہ السلام کے ذریعے سے دوبارہ سے دنیا کا آغاز ہوا اس لیے انہیں "ابو البشر ثانی" کہا جاتا ہے

2 حضرت نوح علیہ السلام کے ساتھ کشتی میں کون سوار ہوا؟

جواب: تمام اہل ایمان کی مختصر سی جماعت جو تقریبا اسی افراد پر مشتمل تھی اور آپ علیہ السلام کے اہل خانہ کے وہ افراد جو ایمان لائے تھے کشتی میں سوار ہو گئے۔

3 حضرت نوح علیہ السّلام کی زندگی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: حضرت نوح علیہ السّلام کی زندگی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ اپنا مقصد حاصل کرنے کے لئے سالہا سال محنت کرنی پڑتی ہے۔ نتائج اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں۔ اسی طرح جب نیکی کا راستہ چھوڑ دیا جاتا ہے تو پھر انسان اللہ تعالیٰ کے عذاب کا شکار ہو جاتا ہے۔ لہذا ضروری ہے کہ نیک عمل کئے جائیں اور اُن پر استقامت اختیار کی جائے۔

4 طوفانِ نوح علیہ السّلام کا واقعہ مختصراً تحریر کریں۔

جواب: حضرت نوح علیہ السلام نے ۹۵۰ سو سال اپنی قوم کو دعوت دی مگر گنتی کے چند افراد ہی ایمان لائے آخر کار منکرین کو ان کے انجام تک پہنچانے کے لیے آپ علیہ السّلام نے قوم کی سرکشی دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بددعا کی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السّلام کی دعا کو قبول فرمایا اور قوم کو پانی میں غرق کرنے کا فیصلہ فرمالیا۔ حضرت نوح علیہ السّلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے کشتی تیار کی۔ جسے سفینہء نوح علیہ السّلام بھی کہا جاتا ہے۔ تمام اہلِ ایمان کی مختصر جماعت جو تقریباً اسی افراد پر مشتمل تھی اور آپ علیہ السّلام کے اہلِ خانہ کے وہ افراد جو ایمان لائے تھے کشتی میں سوار ہو گئے۔ حضرت نوح علیہ السّلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے سب کو کشتی میں سوار کر لیا تو زمین سے پانی نکلنا اور آسمان سے بارش برسنا شروع ہو گئی۔ ہر طرف پانی ہی پانی پھیل گیا۔ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنے والے سب لوگ پانی

میں ڈوب گئے۔ حضرت نوح علیہ السّلام کی کشتی کئی دن تک پانی پر تیرتی رہی اور بالآخر ایک پہاڑ پر رُک گئی۔ جس کا نام ”جودی“ پہاڑ تھا۔ پانی آہستہ آہستہ خشک ہونا شروع ہو گیا اور کشتی پر سوار ہونے والوں نے دوسری بار امن و سلامتی کے ساتھ زمین پر قدم رکھا۔ یوں اِن تمام ایمان والوں نے دوبارہ اپنی زندگی کا آغاز کیا

ب: خالی جگہ پُر کریں۔

1. قرآن مجید میں حضرت نوح علیہ السّلام کے واقعہ کا مختصر یا تفصیلی ذکر **تینتالیس (43)** جگہ پر آیا ہے۔
2. حضرت نوح علیہ السّلام نے اپنی قوم کو ساڑھے **نو سو سال (950)** اپنی قوم کو حق کی دعوت دی۔
3. حضرت نوح علیہ السّلام کی کشتی کو **سفینہء نوح علیہ السّلام** بھی کہا جاتا ہے۔
4. تمام اہلِ ایمان کی مختصر جماعت تقریباً **اسّی** افراد پر مشتمل تھی۔
5. اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنے والے سب لوگ **ڈوب** گئے۔

ج: درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

1. **حضرت نوح علیہ السّلام حضرت آدم علیہ السّلام کے بعد نبی ہیں جن کو رسالت عطا کی گئی:**

ا۔ پہلے ○ ۲۔ دوسرے ۳۔ تیسرے

2. **حضرت نوح علیہ السّلام نے اپنی قوم کو حق کی دعوت دی:**

ا۔ نو سو سال ۲۔ ساڑھے نو سو سال ○ ۳۔ ایک ہزار سال

3. **اہلِ ایمان کی تعداد:**

ا۔ بیس ۲۔ تیس ۳۔ اَسّی ○

4. **کشتی ایک پہاڑ پر رُکی جس کا نام تھا:**

ا۔ صفا ۲۔ جودی ○ ۳۔ طور

5. **حضرت نوح علیہ السّلام کی قوم پر عذاب آیا:**

ا۔ پانی کا ○ ۲۔ آگ کا ۳۔ ہوا کا

عملی سرگرمی

حضرت نوح علیہ السّلام کے حالاتِ زندگی کے اہم واقعات پر بات چیت کروائی جائے۔

خلیفۂ اوّل حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

- حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْہُ کے خاندان اور حالاتِ زندگی کے بارے میں اجمالی طور پر جان سکیں۔
- آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْہُ کے قبولِ اسلام اور صدیق کا لقب حاصل ہونے کے بارے میں آگاہ ہو سکیں۔
- حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْہُ کی سیرت و کردار سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
- حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْہُ کی دینِ اسلام کے لئے خدمات سے رہنمائی حاصل کر سکیں۔

مشق

الف: درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

1 حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْہُ کا مختصر تعارف تحریر کریں۔

جواب: حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْہُ "عام الفیل" یعنی ہاتھی والے سال کے اڑھائی سال بعد مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔ والدین نے آپؓ کا نام عبد الکعبہ رکھا۔ جب آپؓ نے اسلام قبول کیا تو حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے آپؓ کا نام عبد اللہ رکھ دیا۔ آپؓ کی کنیت ابو بکر تھی۔ "صدیق" اور "عتیق" آپؓ کے دو القاب تھے۔ آپؓ کے والد کا نام ابو قحافہ، عثمان بن عامر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْہُ تھا جبکہ والدہ کا نام ام الخیر سلمٰی بنت صخر رضی اللہ عنہا تھا۔ آپؓ کا تعلق قبیلہ قریش کی شاخ بنو تمیم سے تھا۔ حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْہُ بنیادی طور پر تاجر تھے۔ آپؓ کپڑے کی تجارت کرتے تھے۔ اس سلسلے میں آپؓ نے شام اور یمن کے کئی سفر کئے۔ حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْہُ علم الانساب میں مہارت رکھتے تھے۔

2 حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْہُ کے سیرت و کردار کی تین خوبیاں لکھیں۔

جواب: ۱۔ حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْہُ نہایت نرم طبیعت کے مالک تھے۔

۲۔ جب قرآن مجید پڑھتے تو روتے روتے ہچکی بندھ جاتی تھی۔ آپؓ اس قدر سوز سے قرآن مجید پڑھتے تھے کہ قریش کی عورتیں اور بچے تلاوت سننے کے لئے ارد گرد جمع ہو جاتے۔

۳۔ آپؓ حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے بے پناہ عشق کرتے تھے۔

3. **حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے دورِ خلافت میں کی گئی دو خدمات تحریر کریں۔**

جواب: ا۔ حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے وصال کے بعد کچھ لوگوں نے نبوت کا جھوٹا دعوٰی کر دیا۔ آپؓ نے سختی سے ان کا مقابلہ کیا اور بروقت اِس فتنہ کا خاتمہ کر دیا۔ کچھ قبائل نے اسلام کے اہم رکن زکوۃ کی ادائیگی سے انکار کر دیا۔ حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے ان لوگوں کو ڈھیل دینے کی بجائے بروقت قدم اُٹھا کر ایک بڑے فتنہ سے نجات دلائی۔ ورنہ لوگ آہستہ آہستہ ارکانِ اسلام کی اہمیت کو نظر انداز کر دیتے۔

۲۔ اسی طرح حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے دور میں لڑی جانے والی جنگوں میں بہت سے حفاظ قرآن شہید ہو گئے تھے۔ اُس وقت قرآن مجید یا تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے سینوں میں محفوظ تھا یا پھر مختلف چیزوں پر لکھا ہوا تھا۔ آپؓ نے قرآن مجید کو ایک جگہ جمع فرما دیا۔

4. **حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے حوالے سے ایک حدیثِ مبارکہ بیان کریں۔**

جواب: حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ایک موقع پر آپؓ کے بارے میں فرمایا: لَیسَ مِن النّاس احدٌ اَمنَّ علیَّ فِیْ نَفْسه و مَاله مِن اَبِی بَکرٍ۔ ''کوئی شخص بھی ایسا نہیں ہے جس نے ابو بکر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے زیادہ مجھ پر اپنی جان و مال کے ذریعہ احسان کیا ہو''۔

5. **حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے تین اعزازات لکھیں۔**

جواب: ا۔ حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ میں گہری دوستی تھی۔

۲۔ جب رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو نبوت عطا کی گئی تو آپؓ نے بغیر کسی جھجک کے اسلام قبول کر لیا۔ مردوں میں سب سے پہلے آپؓ ہی نے اسلام قبول کیا

۳۔ آپؓ کی بیٹی حضرت عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا نکاح حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے ہوا۔ یوں آپؓ کو حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے سسر ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

ب: خالی جگہ پُر کریں۔

1. آپؓ کے دو القاب **عتیق** اور **صدیق** تھے۔
2. حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ **علم الانساب** میں مہارت رکھتے تھے۔
3. حج کے موقع پر حضور نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے آپؓ کو **امیر** الحج مقرر فرمایا۔
4. کچھ قبائل نے اسلام نے اہم رکن **زکوۃ** کی ادائیگی سے انکار کر دیا۔
5. **حضرت بلال**ؓ کو حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے خرید کر آزاد کیا تھا۔

Laurel Publishers

عملی سرگرمی:

حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی شان اور خدمات کے بارے میں طلباء و طالبات کے درمیان ذہنی آزمائش کا مقابلہ اور تقریری مقابلہ منعقد کروائیں۔

تحقیق:

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالی عنہ کے "فضائل و مناقب" کا مطالعہ کریں اور کوئی سے تین فضائل اپنی کاپی میں تحریر کریں۔

Laurel Publishers